السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوۃ کے مصارف کون سے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ دینے کی جگہیں یا مصارف اللہ سبحانہ وتعالی نے قرآن کریم میں آٹھ بیان کیے ہیں۔

(1)فقراء(2)مساکین(3)زکوۃ لینے والے ''عاملین''(4)جن کے دلوں میں اسلام کی الفت (محبت) پیدا کرنی ہو۔ مثلا نو مسلم(5)غلام یا قیدیوں کی آزادی کے لیے۔ (6)مقروض پر۔ (7)اللہ سبحانہ وتعالی کے راستے میں مثلا جہاد، حج، مدارس اور مسجدوں وغیرہ یعنی وہ کام جو خالص دینی نقطہ نظر یا دین کی حفاظت کے لیے کئے جائیں۔ (8)اور مسافروں کو مثلا کوئی آدمی اپنے ملک میں تو غنی (دولت مند) ہے لیکن کسی دوسرے ملک میں جائے اور اتفاق سے کنگال ہو جائے تو اس کو بھی زکوۃ دی جا سکتی ہے۔ لیکن وہ زکوۃ بنوہاشم، بنی مطلب، بنی عباس اور آل رسول سادات کو دینا ہرگز جائز نہیں ہے۔

نوٹ :......فقیر اور مسکین میں یہ فرق ہے کہ فقیر وہ ہے جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ ہو لیکن شرعی نصاب سے کم ہو یا اتنا ہو کہ روزانہ نہ کمائے اور کھائے بچت اس کے پاس نہ ہوتی ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 411

محدث فتویٰ